تفسیر قرآن # 4 — 21.7.19

TOPIC: "ظاہر حجت ہے" کے پر شبہات اور جوابات

تفسیر کا مطلب (recap + new.)

تفسیر کا مطلب ہے (جو بیان کیا گیا ہے سٹ کر) = خدا کا مراد کیا ہے بتانا

کے متکلم کی مراد کیسے پتہ چلے گی؟ الفاظ کے ظاہری معنی ایسے

- کسی حدیث / آیت کا ہٹ کر معنی کرنا: "خلافِ ظاہر معنی کرنا"

← ایسا کرنے کے لئے دلیل کی ضرورت ہے

ایک شبہہ: اگر قرآن (کی فہم) فقط اہل بیتؑ سے مخصوص ہے تو ظاہر کیسے حجت ہو سکتا ہے؟

کے ایک شبہہ پیدا ہوا۔ کیونکہ ایسی روایات ہیں کہ قرآن اہل بیتؑ سے مخصوص ہے۔

-تو قرآن بالکل ہماری فہم کے لئے نہیں ہے!

(جواب) کل

- اہل بیت(ع) کے ساتھ مخصوص = حقِ معرفتِ قرآن: عام وسعتوں کے ساتھ

کے کیونکہ قرآن میں بہت سی چیزیں ہیں۔ ظاہر، باطن، ناسخ و منسوخ، تنزیل و تاویل، محکم و متشابہ

کے ان تمام چیزوں سے آگاہی = فقط اہل بیتؑ کے ساتھ مخصوص ہے

کے (فاطر: 32) "ثم اورثنا الکتاب الذین اصطفینا من عبادنا"

(ہم نے میراث دی ہے اپنی کتاب (کو) ہمارے مخصوص بندوں (اہل بیتؑ) کو) ھے۔

کے ابو حنیفہ وغیرہ کو جو تفسیر کرنے پر مذمت کی گئی۔ کیونکہ وہ کل قرآن کی فہم کے دعوے دار

دوسرا شبہہ: روایات میں تفسیر بالرائے کی مذمت آئی۔ پس کیسے ظاہر کو لے لیں؟

(جواب) نہیں

- ظاہر کو لے لینا تفسیر بالرائے نہیں ہے ← (پہلا مطلب)
- تفسیر بالرائے = اپنی طرف سے کچھ add کر کے معنی نکالنا (ظاہری سے ہٹ کر)

کے (دوسرا مطلب) = آیات کو (صرف) ظاہر کو لینا بغیر روایات سے اس کے قید / قیدِ کو دیکھے، اس کے عام اور مطلق ~~پر عمل~~ کو لے لینا۔

کیا ظاہر حجت ہے۔ علی الاطلاق؟

Scanned by CamScanner

قرآن میں آیا "خدا نے خنزیر و مزوعت کو حلال قرار دیا ہے"
صرف اسی دلیل کے اوپر تو جو چیز ذبح کی وغیرہ سے بھی معاملہ درست ہے۔
البتہ روایات سے پتہ چلتا ہے کہ حکم مطلق نہیں بلکہ مقید ہے
↓

• مطلق = بغیر کسی condition کے (eg) خنزیر و مزوعت حلال ہے والی آیت
vs مقید = قید لگا دی گئی ہو (eg) خنزیر و مزوعت شراب وغیرہ کی حرمت

• عام = عمومی طور پر (eg - خود اسامتہ) "اکرم العلماء" - (تمام علماء کی تکریم کرو)
← یہ جملہ افراد کی range سے عمومیت رکھتا ہے
← اگر اس پر فتویٰ دے دیا جائے بغیر exception ڈھونڈے روایات میں = عام معنا = تفسیر بالرائے
(eg) مثلاً حدیث آجائے فاسق علماء کا اکرام نہ کرو = خاص

<جواب> ظاہر قرآن علی الاطلاق حجت نہیں بلکہ: مں حستجو
<ظاہر قرآن حجت ہے بعد از مراجعہ الی الروایات (اہل بیتؑ کی احادیث ۸ کے بعد>

تیسرا شبہ:
← قرآن کے مطالب بہت غامض ہیں۔
غامض = گہرے - جو ظاہری الفاظ سے سمجھ نہ آئیں کا علم ہے (یعنی ماضی و مستقبل)
• قرآن تبیان لکل شئ ہے (یعنی جس میں ہر چیز کا بیان ہے) اس میں ما کان و ما یکون
• اور اس کی معرفت اہل بیت علیہم السلام کے ساتھ مخصوص ہے

<جواب> یہ سب درست ہے، لیکن یہ ظاہر پر عمل کرنے میں رکاوٹ نہیں
(eg) انا انزلناہ: ظاہری معنا = رمضان کی ایک تاریخ میں قرآن نازل ہوا
← روایات سے = لیلۃ القدر ہی فاطمۃ الزہراء علیہا السلام = باطن - تدبر کے باوجود سمجھا نہ جانے والا مطلب
← اس کا یہ مطلب نہیں کہ ظاہر الٰہی حجت موجود نہیں۔
⇓
دلیل: 5 دلائل جن پر اکتفا کی گئی۔

① • عقل نے علم سے تعلق :

← ہمارے احاطے سے باہر ہے - جیسے استثناءات وغیرہ (روایات میں) دیکھی ہونگی

② • آسمانی چیزیں = جنت و جہنم، خلقت آدمؑ وغیرہ - ① ، ③ کے علاوہ سب

← ان کا ظاہر لینا = کوئی حرج نہیں (unless متشابہ ہوں)

← ظاہر کے علاوہ معنا لینا بغیر دلیل = تفسیر بالرائے !!

③ • اعتقادات سے related آیات

← اگر ظاہر خلافِ عقل ہے => خلاف ظاہر توجیہ کرنی پڑے گی

← e.g. عصیٰ آدم ربہٗ = آدمؑ نے رب کی معصیت کی = خلاف عقل ظاہری معنا

(e.g) استوی الرحمان علی العرش = خدا عرش پر بیٹھا ہوا ہے => ظاہر معنا ؛ خدا کا جسم ہے = خلاف عقل + خلاف دوسری آیت (لیس کمثلہ شیء)

← ان کی توجیہ یوں ہوگی کہ = آیت سے مراد literal معنی نہیں ہے -

<جن صورتوں میں ظاہر معنا لینا ہوتا ہے>

یعنی unless ○ امام معصومؑ نے آیت کا یہ معنا کیا ہو

• عقل اس معنے کی طرف اشارہ کرتی ہے

• یا کوئی اور آیت اس کی طرف اشارہ کرتی ہے

تو خلاف ظاہر معنا لینا = تفسیر بالرائے

چوتھا شبہ ← قرآن میں محکم و متشابہ ہے علماء کو منع کرتی ہے

(آل عمران : 7) <تفسیر کے حوالے سے 3 نظریوں کو بیان کرتی ہے>

" والذی انزل علیک الکتاب منہ آیات محکمات ھن ام الکتاب و اُخر متشابھات فاما الذین فی قلوبھم زیغ فیتبعون ما تشابہ

" وہ خدا جس نے تم پر کتاب کو نازل کیا جس میں محکم بھی ہے، متشابہ بھی ہے ؛ جو اسی قرآن کی بنیاد ہیں

اور اس میں متشابہ بھی ہیں، جن کے دلوں میں کجی ہے وہ آیات متشابہ پر عمل کرتے ہیں فتنہ پھیلانے کے لئے اور اپنی طرف سے تاویل کرتے ہیں

جبکہ کوئی بھی ان (متشابہ) کی تاویل سے واقف نہیں سوائے اہل بیتؑ کے راسخون فی العلم (اہل بیت علیہم السلام) "

Scanned by CamScanner

تفسیر قرآن # 5

28.7.19

چوتھا اعتراض - (Continue)

Ayaat
Mohkamaat — Mutashaabehaat.
Mohkamaat: ظاہر — نص

٥ آیات محکمات :=>

← لغوی معنیٰ = محکم و مضبوط / متقن کام

← اصطلاحی معنیٰ: (تقریباً تمام علماء متفق ہیں کہ:)

"وہ آیات جن کے الفاظ سے معنیٰ واضح ہے - کوئی دو رائے ممکن نہیں اس میں"

← اقسام: نص: جس میں دوسرا کوئی احتمال ممکن ہی نہ ہو-

ظاہر: جس میں بظاہر یہ معنیٰ ہو لیکن دوسرے معنیٰ کی possibility ہو (لیکن بغیر دلیل ظاہری معنیٰ کو ہی لیا جاتا ہے. (60/80 %) لیں گے

(eg): روایات میں فعل امر (order) آئے - ظہور (وجوب) میں ہے - بغیر قرینہ وجوب ہی ہے

(eg) روایت: "فاغتسل للجنابۃ وللجمعۃ" => ظہور جمعہ کا غسل واجب ہے > ظہور

لیکن قرینہ موجود ہے (دلیل قطعی) کہ واجب نہیں ہے - پس استحباب لیں گے.

(eg): امام کہیں: تم پر فلاں غسل واجب ہے - یہاں وجوب کے علاوہ کوئی احتمال نہیں ہے > نص

٥ متشابہات :=>

← جن کے الفاظ سے معنیٰ سمجھ نہ آئے: ذو معنیٰ جملہ (دو معنیٰ possible ہوں - دونوں کے احتمال بھی برابر ہوں)

(eg) عین کے مختلف معنیٰ ہیں - فقط "رأیت العین" سے واضح نہیں کیا دیکھا

(eg) (بقرۃ: 228) وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ

قروء => متشابہ = کیونکہ پاکی اور حیض دونوں کے معنیٰ میں آتا ہے

← اب روایات آکر قروء کی تفصیل بتائیں گی

(جواب - اعتراض کا)

← آیات متشابہ پہ حجت نہیں، اس کا معنیٰ سوائے راسخون فی العلم کے نہیں سمجھ سکتا *

← آیات محکم فقط حجت ہیں

حدیث: "آیات محکمات وہ ہیں جن پر ایمان بھی رکھنا ہے اور عمل بھی کرنا ہے جبکہ متشابہ پر صرف ایمان رکھنا ہے وہ قابلِ عمل نہیں ہے"

* قرآن کی صرف آیات محکمات (کا ظہور) حجت ہیں، متشابہ کا کوئی ظہور ہی نہیں

Scanned by CamScanner

← ایسا ہی ہے جو کہ person to person فرق کرتا ہے معنا۔

(تفسیر کی application)
← زیادہ تر متعلق آیات میں
← اعتقادات، اخلاقی آیات mostly روشن ہوتی ہیں
← استدلال میں بھی روایات سے پہلے رجوع ضروری ہے۔

- تفسیر کے ۳ طریقے -

(قرآن کی تفسیر اور ظاہری معنا پر عمل کرنے کے ۳ مراحل ہیں)

- ① روایات:

← eg) آیۂ تطہیر:

- ظاہری معنا "اہل بیت" میں ازواج بھی شامل ہیں
- لیکن روایات صحیحہ و متواترہ (شیعہ و سنی ہیں) کہ ان کا مصداق فقط پنجتن ہیں اور ازواج exempted ہیں
- (Note) پنجتن کے لیے اس آیت کی تنزیل ہے اور باقی ائمہ کے لیے تاویل ہے
  ← روایات کے بعد ظاہر آیات حجت ہے

(i.e.) قرآن کے ظہور کو لینے سے پہلے یہ دیکھنا ہے کہ کہیں صحیح السند روایات اس کے ظہور کے خلاف تو کوئی معنا نہیں بتا رہیں

- ② دلیل عقلی

← eg) "جو چہرے قیامت کے دن ہشاش بشاش ہوں گے اپنے رب کو دیکھنے والے ہوں گے"
- ظہورِ آیت: خدا کو جسم کی طرح دیکھا جائے گا (ذاتی دیکھنا ناظرۃ)
- دلیل عقلی سے ثابت ہے خدا جسم نہیں رکھتا
← تو آیت کی تاویل کی جائے گی۔ یہ لوگ ... کی رحمت / کمالات کی طرف نگاہ کریں گے — (یہ آیت متشابہ بھی بن گئی)

- ③ دوسری آیات

① • بعض علماء + ایک روایت: (بعضہ بعضا کی تفسیر کرتی ہیں (آیات))
② • اس کے مقابلے میں صحیح السند روایت (من ضرب القرآن بعضہ ببعض فقد کفر) جو قرآن کا بعض آیت سے بعض کی تفسیر کرے اس نے کفر کیا
← دو آیت کو ملا کر نتیجہ نکالنے کے بارے میں نظریہ ہے

(ظاہرا نہج البلاغہ)

(امام علی (علیہ السلام) کا دو آیات ملا کر استدلال)

(eg) واقعہ - خلیفہ 2 کا دربار - عورت: شادی کے چھ مہینے میں ولادت
حد جاری کرنے کا حکم آ گیا - امام علیؑ کو بلایا گیا۔ امام (علیہ السلام) نے دو آیات سے
استدلال کی:

← (احقاف: 15 (و حملہ و فصالہ ثلاثون شھراً) (بچے کے ماں کے پیٹ میں ہونے کی مقدار
اور دودھ پلانے کی مقدار ۳۰ ماہ بنتے ہیں)

← (بقرہ: 233) والوالدات یرضعن اولادھن حولین کاملین (مائیں اپنی اولاد کو
مکمل دو سال دودھ پلائیں گی۔

پس ثابت ہوا کہ حمل کی کم از کم مقدار ۶ ماہ ہے

△ اگر یہ واقعہ نہ بھی ہوتا تو دو آیات مل کر یہ معنا ظاہر ہی ہو جاتا ہے

← ظاہر vs باطن

ظاہر قرآن: ظاہری الفاظ

باطن قرآن:

امام علی (علیہ السلام): "ما من القرآن آیۃ الا ولھا ظھر و بطن"
قرآن کی کوئی بھی آیت ایسی نہیں کہ جس کا ظاہر و باطن نہ ہو
← (ہر آیت کا ظاہر و باطن دونوں ہے)

← تنزیل vs تاویل

تنزیل: جن لوگوں کے لئے آیت نازل ہوئی (داستان نزول) ↑ اہم
تاویل: قیامت تک جس جس پر implement ہوتی رہے گی

← بعض اوقات تاویل بہت آسان ہوتی ہے
(eg) ان جاءکم فاسق بنبأ فتبینوا (اگر تمہارے پاس فاسق خبر لے کر آئے تو تحقیق کرو)
• تنزیل: خالد بن ولید کی مذمت میں نازل ہوئی
• تاویل: قیامت تک کوئی بھی فاسق خبر دے اس کی تحقیق کرو

• رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ) 2 امیر المومنین (علیہ السلام) سے:
"میں تنزیل پر جنگ کروں گا تم تاویل پر جنگ کرو گے"
← یعنی: رسول (ص) کی کفار مکہ سے جنگ تھی - یہ تنزیل
امیر المؤمنین علیہ السلام: منافقین سے جنگ تھی = یہ تاویل

Scanned by CamScanner

(یعنی جہاں جہاں 'کفار' کا لفظ آئے: جن کے لئے آیا = تنزیل

اور باطن میں جو منافقین کے لئے، جو کافر کا اطلاق رکھتے ہیں = تاویل

(اسکا اور وہ) آیۂ تطہیر اور ولایت ← تنزیل پنجتن اور امام علی (علیہم السلام)

اور تاویل تمام ائمہ (علیہم السلام)

یہ روایت موجود ہے ۱۳ اماموں نے ہی رکوع میں زکوٰۃ دی ہے

اِنَّ القرآن یجری کما تجری الشمس و القمر

"قرآن اسی طرح جاری ہے جیسے سورج و چاند جاری ہیں"